

ماہنامہ نمبر 28

امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال  
محمد قاسم صاحب عطاء قادری رضوی مدظلہ العالی



# نماز جنازہ کا طریقہ

(حنفی)



« حکایات ——— »

« اکرار سائے میں ——— »

« جنازہ کی دعائیں ——— »

« جنتی کا جنازہ ——— »

« خود کشی والے کا جنازہ ——— »

« غائبہ نماز جنازہ ——— »

« بہہ کا جنازہ اٹھانے کا طریقہ ——— »

« کافر کا جنازہ ——— »

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

## نماز جنازہ کا طریقہ (حنفی)

### دُرود شریف کی فضیلت

نبیوں کے سلطان، رحمتِ عالمیان، سردارِ دو جہان، محبوبِ رحمن عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمانِ برکت نشان ہے، ”جو مجھ پر ایک بار دُرود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کے لئے ایک قیراط اجر لکھتا ہے اور قیراط اُحد پہاڑ جتنا ہے۔

(مُصَنَّف عبد الرزاق ج ۱، ص ۵۱، حدیث ۵۳، دار الکتاب العلمیہ بیروت)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

### ولی کے جنازہ میں شرکت کی برکت

ایک شخص حضرت سیدنا سرّی سقطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے جنازہ میں شریک ہوا۔ رات کو خواب میں حضرت سیدنا سرّی سقطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی زیارت ہوئی تو پوچھا، مَا فَعَلَ اللّٰهُ بِكَ؟ یعنی اللہ عزوجل نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ جواب دیا، اللہ عزوجل نے میری اور میرے جنازے میں شریک ہو کر نمازِ جنازہ پڑھنے والوں کی مغفرت فرمادی۔ اُس نے عرض کی، یَا سَیِّدِی! میں نے بھی آپ کے جنازے میں شریک ہو کر نمازِ جنازہ پڑھی تھی۔ تو آپ نے ایک فہرست نکالی مگر اُس شخص کا نام شامل نہ تھا، جب غور سے دیکھا تو اُس کا نام حاشیہ پر موجود تھا۔ (فَرْخُ الصُّدُور ص ۲۷۹ دار الکتاب العربی بیروت)

### عقیدت مندوں کی بھی مغفرت

حضرت سیدنا شہر حانی علیہ رحمۃ اللہ الکافی کو انتقال کے بعد قاسم بن مُکبّر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے خواب میں دیکھ کر پوچھا، مَا فَعَلَ اللّٰهُ بِكَ؟ یعنی اللہ عزوجل نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ جواب دیا، اللہ عزوجل نے مجھے بخش دیا اور ارشاد فرمایا، یٰ شَرِّ! تم کو بلکہ تمہارے جنازے میں جو جو شریک ہوئے ان کو بھی میں نے بخش دیا۔ تو میں نے عرض کی، یا رب عزوجل مجھ سے مَحَبَّت کرنے والوں کو بھی بخش دے۔ تو اللہ عزوجل کی رحمت مزید جوش پر آئی اور فرمایا، قِیَامَت تک جو تم سے مَحَبَّت کریں گے

اُن سب کو بھی میں نے بخش دیا۔ (فَرْخُ الصُّدُور ص ۲۷۵ دار الکتاب العربی بیروت)

اعمال نہ دیکھے یہ دیکھا، ہے میرے ولی کے دَر کا گدا خالق نے مجھے یوں بخش دیا، سَلَمَنَ اللّٰهُ سَلَمَنَ اللّٰهُ (عزوجل)



**میٹھ میٹھ اسلامی بھائیو!** اللہ والوں (رحمہم اللہ تعالیٰ) سے نسبت باعثِ سعادت، ان کا ذکرِ خیر باعثِ نجات و رحمت، ان کی صحبت دو جہاں کیلئے بابرکت، ان کے مزارات کی زیارت جزیاتی امراضِ معصیت اور ان کی عقیدت ذریعہ نجاتِ آخرت ہے۔ الحمد للہ عزوجل ہمیں بھی اولیائے کرام رحمہم اللہ تعالیٰ سے عقیدت اور ولی کامل حضرت سیدنا بشر حافی رحمۃ اللہ الکاظمی سے محبت ہے، یا اللہ عزوجل! ان کے صدقے ہماری بھی مغفرت فرما۔ امین بِجاءِ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

بشر حافی سے ہمیں تو پیار ہے      ان شاء اللہ اپنا بیڑا پار ہے

## کفن چور

ایک عورت کی نماز جنازہ میں ایک کفن چور بھی شامل ہو گیا اور قبرستان ساتھ جا کر اُس نے قَبْر کا پتا محفوظ کر لیا۔ جب رات ہوئی تو اس نے کفن پُرا نے کیلئے قبر کھود ڈالی۔ یکا یک مرحومہ بول اُٹھی، سُبْحٰنَ اللّٰہ عزوجل! ایک مغفور (یعنی بخشش کا حقدار) شخص مغفورہ (یعنی بخشی ہوئی) عورت کا کفن پُراتا ہے! سُن، اللہ تعالیٰ نے میری بھی مغفرت کر دی اور اُن تمام لوگوں کی بھی جنہوں نے میرے جنازے کی نماز پڑھی اور تُو بھی اُن میں شریک تھا۔ یہ سُن کر اُس نے فوراً قبر پر مٹی ڈال دی اور نچے دل سے تائب ہو گیا۔ (شرح الصدور ص ۲۰۱ دارالکتاب العربی بیروت)

## شُرکائے جنازہ کی بخشش

**میٹھ میٹھ اسلامی بھائیو!** دیکھا آپ نے! نیک بندوں کی نمازِ جنازہ میں حاضری کس قدر سعادت مندی کی بات ہے۔ جب بھی موقع ملے بلکہ موقع نکال کر مسلمانوں کے بخازوں میں شرکت کرتے رہنا چاہئے، ہو سکتا ہے کسی نیک بندہ کے جنازے میں شمولیت ہمارے لئے سامانِ مغفرت بن جائے۔ خدائے رحمن عزوجل کی رحمت پر قربان کہ جب وہ کسی مرنے والے کی مغفرت فرما دیتا ہے تو اُس کے جنازہ کا ساتھ دینے والوں کو بھی بخش دیتا ہے۔ چنانچہ حضرت سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ، سلطانِ باقرینہ، قرارِ قلب و سینہ، فیضِ گنجینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، ”بندۃ مؤمن کو مرنے کے بعد سب سے پہلی جزا یہ دی جائے گی کہ اس کے تمام شُرکائے جنازہ کی بخشش کر دی جائیگی۔“

(شُعَبُ الْاِيْمَان، ج ۷، ص ۷، حدیث ۹۲۵۸، دارالکتاب العلمیہ بیروت)

## قَبْر میں پہلا تحفہ

سرکارِ نامدار، دو عالم کے مالِک و مختار، فہمِ شاہِ ابرار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمانِ مغفرت نشان ہے، مومن جب قبر میں داخل ہوتا ہے تو اس کو سب سے پہلا تحفہ یہ دیا جاتا ہے کہ اس کی نمازِ جنازہ پڑھنے والوں کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔

(کنز العمال، ج ۱۵، ص ۵۹۵)

## جنتی کا جنازہ

میٹھے میٹھے آقا مدنی مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمانِ عاقبت نشان ہے، جب کوئی جنتی شخص فوت ہو جاتا ہے، تو اللہ عز وجل کیا فرماتا ہے کہ ان لوگوں کو عذاب دے جو اس کا جنازہ لیکر چلے اور جو اس کے پیچھے چلے اور جنہوں نے اس کی نمازِ جنازہ ادا کی۔

(القرطوبس بمأثور الخطاب ج ۱ ص ۲۸۲ حدیث ۱۱۰۸)

## جنازہ کا ساتھ دینے کا ثواب

حضرت سیدنا داؤد علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام بارگاہِ خداوندی عز وجل میں عرض کرتے ہیں، یا اللہ عز وجل! جس نے شخص تیری رضا کیلئے جنازہ کا ساتھ دیا، اُس کی جزا کیا ہے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا، جس دن وہ مرے گا تو فرشتے اُس کے جنازے کے ہمراہ چلیں گے اور میں اس کی مغفرت کروں گا۔ (شرح الصدور ص ۱۰۱ دار لکتاب العربی بیروت)

## اُحد پہاڑ جتنا ثواب

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ نے کہا کہ سرکارِ مدینہ، سلطانِ باقرینہ، قرارِ قلب وسینہ، فیضِ گنجینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص (ایمان کا تقاضا سمجھ کر اور حصولِ ثواب کی نیت سے) اپنے گھر سے جنازہ کے ساتھ چلے، نمازِ جنازہ پڑھے اور دفن تک جنازہ کے ساتھ رہے اُس کے لئے دو قیراطِ ثواب ہے جس میں سے ہر قیراط اُحد (پہاڑ) کے برابر ہے اور جو شخص صرف جنازہ کی نماز پڑھ کر واپس آجائے (اور تدفین میں شریک نہ ہو) تو اس کے لیے ایک قیراطِ ثواب ہے۔

(صحیح مسلم ج ۱ ص ۳۰۷ طبعہ افغانستان)

## نمازِ جنازہ باعثِ عبرت ہے

حضرت سیدنا ابو ذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد ہے، مجھ سے سرکارِ دو عالم، نورِ مجسم، شاہِ بنی آدم، رسولِ محسّن صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، قبروں کی زیارت کرو تا کہ آخرت کی یاد آئے اور مردہ کو نہلاؤ کہ فانی جسم (یعنی مردہ جسم) کا چھونا بہت بڑی نصیحت ہے اور نمازِ جنازہ پڑھنا کہ یہ تمہیں غمگین کرے کیوں کہ غمگین انسان اللہ عز وجل کے سائے میں ہوتا ہے اور نیکی کا کام کرتا ہے۔

(المستدرک للحاکم ج ۱ ص ۱۱ حدیث ۱۳۳۵ دار المعرفۃ بیروت)



## میت کو ٹھلانے وغیرہ کی فضیلت

حضرت مولائے کائنات، سیدنا علی المرتضیٰ شیر خدا کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے روایت ہے کہ سلطانِ دو جہان، شہنشاہِ کون و مکان، رَحْمَتِ عالمیان صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو کسی میت کو ٹھلائے، کفن پہنائے، خوشبو لگائے، جنازہ اٹھائے، نماز پڑھے اور جو ناقص بات نظر آئے اُسے چھپائے وہ اپنے گناہوں سے ایسا پاک ہو جاتا ہے جیسا جس دن ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا تھا۔ (سنن ابن ماجہ ج ۲ ص ۲۰۱ حدیث ۱۴۶۲ دار الکتب العلمیہ بیروت)

## جنازہ دیکھ کر کہیئے

حضرت سیدنا مالک بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بعد وفات کسی نے خواب میں دیکھ کر پوچھا، مَا فَعَلَ اللّٰهُ بِكَ؟ یعنی اللہ عزوجل نے آپ کے ساتھ کیا سلوک فرمایا؟ کہا، ایک کلمہ کی وجہ سے بخش دیا جو حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جنازہ کو دیکھ کر کہا کرتے تھے، **سُبْحَنَ السَّحَى الَّذِی لَا یَمُوتُ** (یعنی وہ ذات پاک ہے جو زندہ ہے اُسے کبھی موت نہیں آئے گی) لہذا میں بھی جنازہ دیکھ کر یہی کہا کرتا تھا اس کلمہ (کہنے) کے سبب اللہ عزوجل نے مجھے بخش دیا۔

(مُلَخَّصًا إَحْیَاءُ الْعُلُوم ج ۵ ص ۲۶۶ دار صادر بیروت)

## نماز جنازہ فرضِ کفایہ ہے

نماز جنازہ فرضِ کفایہ ہے یعنی کوئی ایک بھی ادا کر لے تو سب بِرِئِ الذِّمَّہ ہو گئے ورنہ جن جن کو خبر پہنچی تھی اور نہیں آئے وہ سب گنہگار ہوں گے (فتاویٰ تاتار خانیہ ج ۲ ص ۱۵۳) اس کے لئے جماعت شرط نہیں، ایک شخص بھی پڑھ لے تو فرض ادا ہو گیا (فتاویٰ عالمگیری ج ۱ ص ۱۶۲) اس کی فرضیت کا انکار کفر ہے۔ (فتاویٰ تاتار خانیہ ج ۲ ص ۱۵۳)

## نماز جنازہ میں دو رکن اور تین سنتیں ہیں

دو رکن یہ ہیں۔

۱ ﴿ چار بار اللہ اکبر کہنا،

۲ ﴿ قیام۔

اس میں تین سنتِ مؤکدہ یہ ہیں۔

۲ ﴿ ثناء،

۲ ﴿ دُرود شریف،

۲ ﴿ میت کیلئے دُعاء۔ (دُرُوحَاتُ مَعْرِفَةِ الْمُحْتَار ج ۳ ص ۱۲۴)

## نماز جنازہ کا طریقہ (حنفی)

مقتدی اس طرح نیت کرے، ”میں نیت کرتا ہوں اس جنازہ کی نماز کی، واسطے اللہ عزوجل کے، دُعا اس میت کیلئے، پیچھے اس امام کے۔“ (فتاویٰ تانار خانہ ج ۲ ص ۱۵۳) اب امام و مقتدی پہلے کانوں تک ہاتھ اٹھائیں اور ”اَللّٰهُ اَكْبَرُ“ کہتے ہوئے فوراً حسب معمول ناف کے نیچے تک باندھ لیں اور خٹا پڑھیں۔ اس میں وَتَعَالٰی جَدَّكَ کے بعد وَجَلْنَا وَكَ لَا اِلٰهَ غَيْرُكَ پڑھیں، پھر بغیر ہاتھ اٹھائے ”اَللّٰهُ اَكْبَرُ“ کہیں، پھر دُرود ابراہیم پڑھیں، پھر بغیر ہاتھ اٹھائے ”اَللّٰهُ اَكْبَرُ“ کہیں اور دُعا پڑھیں (امام بکیریں بلند آواز سے کہے اور مقتدی آہستہ۔ باقی تمام اذکار امام و مقتدی سب آہستہ پڑھیں) دُعا کے بعد پھر ”اَللّٰهُ اَكْبَرُ“ کہیں اور ہاتھ لٹکا دیں پھر دونوں طرف سلام پھیر دیں۔

(حاشیۃ الطحطاوی ص ۵۸۴)

**صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

**بَالِغ مَرَد و عَوْرَت کے جنازہ کی دُعا**

**اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرِنَا وَانْشَأْ ط**

**اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهُ، مِنْ اَخِيَّتِهِ، مَنْ اَفَاخِيهِ، عَلٰی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ، مِنْ اَفْتَوَقِهِ، عَلٰی الْاِيْمَانِ ط**

ترجمہ: الہی بخش دے ہمارے ہر زندہ کو اور ہمارے ہر متوفی کو اور ہمارے ہر حاضر اور ہمارے ہر غائب کو اور ہمارے ہر چھوٹے کو اور ہمارے ہر بڑے کو اور ہمارے ہر مرد کو اور ہماری ہر عورت کو الہی تو ہم میں سے جس کو زندہ رکھے تو اس کو اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جس کو موت دے تو اس کو ایمان پر موت دے۔

**نابالغ لڑکے کی دُعا**

**اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا ط**

ترجمہ: الہی اس (لڑکے) کو ہمارے لئے آگے پہنچ کر سامان کرنے والا بنادے اور اس کو ہمارے لئے اجر (کا موجب) اور وقت پر کام آنے والا بنادے اور اس کو ہماری سفارش کرنے والا بنادے اور وہ جس کی سفارش منظور ہو جائے۔



اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَاجْعَلْهَا لَنَا اَجْرًا وَذُخْرًا وَاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَ مُشَفَّعَةً ط

ترجمہ: الہی اس (لڑکی) کو ہمارے لئے آگے پہنچ کر سامان کرنے والی بنادے اور اس کو ہمارے لئے اجر (کا موجب) اور وقت پر کام آنے والی بنادے اور اس کو ہماری سفارش کرنے والی بنادے اور وہ جس کی سفارش منظور ہو جائے۔

(مشکوٰۃ المصابیح ص ۱۴۶، فتاویٰ عالمگیری ج ۱ ص ۱۶۴)

### جوتے پر کھڑے ہو کر جنازہ پڑھنا

بعض لوگ جوتا پہنے اور بہت سے لوگ جوتے پر کھڑے ہو کر نماز جنازہ پڑھتے ہیں۔ اگر جوتا پہنے نماز پڑھی تو جوتا اور اس کے نیچے کی زمین دونوں کا پاک ہونا ضروری ہے اور اگر جوتے پر کھڑے ہو کر پڑھی تو جوتے کا پاک ہونا ضروری ہے۔ (حاشیۃ الطحطاوی ص ۵۷۲) احتیاط اسی میں ہے کہ جوتے پر کھڑے ہو کر نماز نہ پڑھی جائے، فرش پر کھڑے ہو جائیے چاہیں تو اپنی جیب کا رومال پاؤں کے نیچے بچھا لیجئے۔

### غائبانہ نماز جنازہ

میت کا سامنے ہونا ضروری ہے، غائبانہ نماز جنازہ نہیں ہو سکتی۔ (درمختار مع رد المحتار ج ۳ ص ۱۲۳) مستحب یہ ہے کہ امام میت کے سینے کے سامنے کھڑا ہو۔ (مراقی الفلاح مع حاشیۃ الطحطاوی ص ۵۸۳)

### چند جنازوں کی اکٹھی نماز کا طریقہ

چند جنازے ایک ساتھ بھی پڑھے جاسکتے ہیں اس میں احتیاط ہے کہ سب کو آگے پیچھے رکھیں یعنی سب کا سینہ امام کے سامنے ہو یا قطار بند۔ یعنی ایک کے پاؤں کی سیدھ میں دوسرے کا سر ہانا اور دوسرے کے پاؤں کی سیدھ میں تیسرے کا سر ہانا وَ عَلٰی هٰذَا الْقِيَاس (یعنی اسی پر قیاس کیجئے)۔ (بہار شریعت حصہ ۴، ص ۱۵۷ مدینۃ المرشد بریلی شریف)

### جنازہ میں کتنی صفیں ہوں؟

بہتر یہ ہے کہ جنازے میں تین صفیں ہوں کہ حدیث پاک میں ہے، جس کی نماز (جنازہ) تین صفوں نے پڑھی اُس کی مغفرت ہو جائے گی (جامع ترمذی ج ۱ ص ۲۲) اگر گل سات ہی آدمی ہوں تو ایک امام بن جائے اب پہلی صف میں تین کھڑے ہو جائیں دوسری میں دو اور تیسری میں ایک (غنیۃ المستملی ص ۵۴۱) جنازے میں پچھلی صف تمام صفوں سے افضل ہے۔

(درمختار مع رد المحتار ج ۳ ص ۱۳۱)

## جنازے کی پوری جماعت نہ ملے تو؟

مسبق (یعنی جس کی بعض تکبیریں فوت ہو گئیں وہ) اپنی باقی تکبیریں امام کے سلام پھیرنے کے بعد کہے اور اگر یہ اندیشہ ہو کہ دُعاء وغیرہ پڑھے گا تو پوری کرنے سے قبل لوگ جنازے کو کندھے تک اٹھالیں گے تو صرف تکبیریں کہہ لے دُعاء وغیرہ چھوڑ دے (غنیۃ المستملی ص ۵۳۸) چوتھی تکبیر کے بعد جو شخص آیا وہ (جب تک امام نے سلام نہیں پھیرا) شامل ہو جائے اور امام کے سلام کے بعد تین بار ”اللہ اکبر“ کہے (در مختار مع رد المحتار، ج ۳ ص ۱۳۶) پھر سلام پھیر دے۔

## پاگل یا خود کُشی والے کا جنازہ

جو پیدائشی پاگل ہو یا بالغ ہونے سے پہلے پاگل ہو گیا ہو اور اسی پاگل پن میں موت واقع ہوئی تو اُس کی نماز جنازہ میں نابالغ کی دُعا پڑھیں گے (ماخوذ از حاشیۃ الطحطاوی ص ۵۸۷) جس نے خود کُشی کی اُس کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی۔ (در مختار ج ۳ ص ۱۰۸)

## مردہ بچے کے احکام

مسلمان کا بچہ زندہ پیدا ہوا یعنی اکثر حصہ باہر ہونے کے وقت زندہ تھا پھر مر گیا تو اُس کو غسل و کفن دیں گے اور اس کی نماز پڑھیں گے، ورنہ اُسے ویسے ہی نہلا کر ایک کپڑے میں لپیٹ کر دفن کر دیں گے۔ اس کیلئے سنت کے مطابق غسل و کفن نہیں ہے اور نماز بھی اس کی نہیں پڑھی جائے گی۔ سر کی طرف سے اکثر کی مقدار سر سے لیکر سینے تک ہے۔ لہذا اگر اس کا سر باہر ہوا تھا اور چیختا تھا مگر سینے تک نکلنے سے پہلے ہی فوت ہو گیا تو اس کی نماز نہیں پڑھیں گے۔ پاؤں کی جانب سے اکثر کی مقدار کمر تک ہے۔ بچہ زندہ پیدا ہوا یا مردہ یا کچا، گر گیا اس کا نام رکھا جائے اور قیامت کے دن اٹھایا جائے گا۔ (در مختار، رد المحتار، ج ۳ ص ۱۵۲)

## جنازہ کو کندھا دینے کا ثواب

حدیث پاک میں ہے، جو جنازے کو چالیس قدم لیکر چلے اُس کے چالیس کبیرہ گناہ مٹا دیئے جائیں گے (الطبرانی فی الاوسط ج ۳ ص ۲۶۰ حدیث ۵۹۲۰ دار الکتب العلمیۃ بیروت) نیز حدیث شریف میں ہے، جو جنازے کے چاروں پایوں کو کندھا دے اللہ عز وجل اُس کی حُسنی (یعنی مستقل) مغفرت فرمادے گا۔ (الجوہرۃ النبرۃ ج ۱ ص ۱۳۹)



## جنازہ کو کندھا دینے کا طریقہ

جنازہ کو کندھا دینا عبادت ہے (مختار حاشیہ ج ۲ ص ۱۵۰) سنت یہ ہے کہ یکے بعد دیگرے چاروں پایوں کو کندھا دے اور ہر بار دس دس قدم چلے۔ (ایضاً) پوری سنت یہ ہے کہ پہلے سیدھے سر ہانے کندھا دے پھر سیدھی پائنتی (یعنی سیدھے پاؤں کی طرف) پھر اُلٹے سر ہانے پھر اُلٹی پائنتی اور دس دس قدم چلے تو گُل چالیس قدم ہوئے۔ (مراقی الفلاح معہ حاشیۃ الطحطاوی ص ۶۰۴) بعض لوگ جنازے کے جلوس میں اعلان کرتے رہتے ہیں، دو دو قدم چلو! ان کو چاہئے کہ اس طرح اعلان کیا کریں، ”ہر پائے کو کندھے پر لئے دس دس قدم چلئے۔“

## بچہ کا جنازہ اُٹھانے کا طریقہ

چھوٹے بچے کے جنازے کو اگر ایک شخص ہاتھ پر اُٹھا کر چلے تو حرج نہیں اور یکے بعد دیگرے لوگ ہاتھوں ہاتھ لیتے رہیں۔ (البحر الرائق ج ۲ ص ۳۳۵) عورتوں کو (بچہ ہو یا بڑا کسی کے بھی) جنازے کے ساتھ جانا جائز و ممنوع ہے۔ (ذکر مختار معہ رد المحتار ج ۳ ص ۱۶۲)

## نماز جنازہ کے بعد واپسی کے مسائل

جو شخص جنازے کے ساتھ ہوا سے بغیر نماز پڑھے واپس نہ ہونا چاہئے اور نماز کے بعد اولیائے میت (یعنی مرنے والے کے سرپرستوں) سے اجازت لیکر واپس ہو سکتا ہے اور دفن کے بعد اجازت کی حاجت نہیں۔ (عالمگیری ج ۱ ص ۱۶۵)

## کیا شوہر بیوی کے جنازے کو کندھا دے سکتا ہے؟

شوہر اپنی بیوی کے جنازہ کو کندھا بھی دے سکتا ہے، قبر میں بھی اُتار سکتا ہے اور منہ بھی دیکھ سکتا ہے۔ صرف غسل دینے اور بلا حائل بدن کو ہتھونے کی ممانعت ہے (ذکر مختار معہ رد المحتار ج ۳ ص ۱۰۵) عورت اپنے شوہر کو غسل دے سکتی ہے۔ (ذکر مختار معہ رد المحتار ج ۳ ص ۱۰۷)

## کافر کا جنازہ

مرتد یا کافر کی نماز جنازہ اور جلوس جنازہ میں جائز و کارِ ثواب سمجھ کر شریک ہونا گنہگار ہے۔ سرکارِ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں، اگر اس اعتقاد سے جائے گا کہ اس کا جنازہ شرکت کے لائق ہے تو کافر ہو جائے گا اور اگر یہ نہیں تو حرام ہے۔ حدیث میں فرمایا، اگر کافر کا جنازہ آتا ہو تو ہٹ کر چلنا چاہئے کہ شیطان آگے آگے آگ کا شعلہ ہاتھ میں لئے اُچھلتا کودتا خوش ہوتا ہوا چلتا ہے کہ میری محنت ایک آدمی پر ضول ہوئی۔ (ملفوظات حصہ چہارم ص ۳۵۹ حامد اینڈ کمپنی مرکز الاولیاء لاہور)

## نکاحِ ثوث گیا!

دُنیاوی طمع سے کسی مُرتد یا کافر کی نمازِ جنازہ پڑھنا حرامِ قَطعی اور شدید حرام ہے اور دینی طور پر اسے کارِ ثواب اور مُرتد یا کافر کو نمازِ جنازہ اور دُعائے مغفرت کا مستحق جان کر ایسا کیا تو یہ خود مسلمان نہ رہا اس کا نکاح بھی ثوث گیا، اسے تجدیدِ اسلام و تجدیدِ نکاح کرنا چاہئے۔ (ملخص از فتاویٰ رضویہ ج ۹ ص ۱۷۳ رضا فاؤنڈیشن مرکز الاولیاء لاہور)

اللہ تبارک و تعالیٰ سُورَةُ التَّوْبَةِ کی آیت نمبر ۸۴ میں ارشاد فرماتا ہے۔

**وَلَا تَصَلِّ عَلَىٰ أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَىٰ قَبْرِهِ ۚ إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَأَمَاتُوا وَهُمْ فَسِقُونَ**

ترجمہ کنز الایمان : اور ان میں سے کسی کی میت پر کبھی نماز نہ پڑھنا اور نہ اس کی قبر پر کھڑے ہونا  
بیشک اللہ اور رسول سے منکر ہوئے اور فسق (کفر) ہی میں مر گئے۔

صدرُ الافاضل حضرت علامہ مولانا سید محمد نعیم الدین مراد آبادی علیہ رحمۃ اللہ البہادی اس آیت کے تحت فرماتے ہیں، ”اس آیت سے ثابت ہوا کہ کافر کے جنازے کی نماز کسی حال میں جائز نہیں اور کافر کی قبر پر دفن و زیارت کے لئے کھڑے ہونا بھی ممنوع ہے۔  
(خزان العرفان ص ۳۲۱ رضا اکیڈمی بمبئی)

## کُفار کی عیادت مت کرو

حضرت سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ سردارِ مکہ مکرمہ، سردارِ مدینہ منورہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر وہ بیمار پڑیں تو پوچھنے نہ جاؤ، مرجائیں تو جنازے میں حاضر نہ ہو۔ (سنن ابن ماجہ حدیث ۹۲ ج ۱ ص ۷۰)

**خاموشی بغیر سلطنت کی ہیبت ہے۔**

طالبِ غمِ مدینہ و بقیع و مغفرت

یکم شعبان المعظم ۱۴۲۶ھ